ٹیچرز گائیڈ

تحریر : شمیم اختر
چھٹی جماعت کے لئے

راجو اور جل پری

کہانی : عبیدہ سرور علی
تصویریں : نائلہ احمد

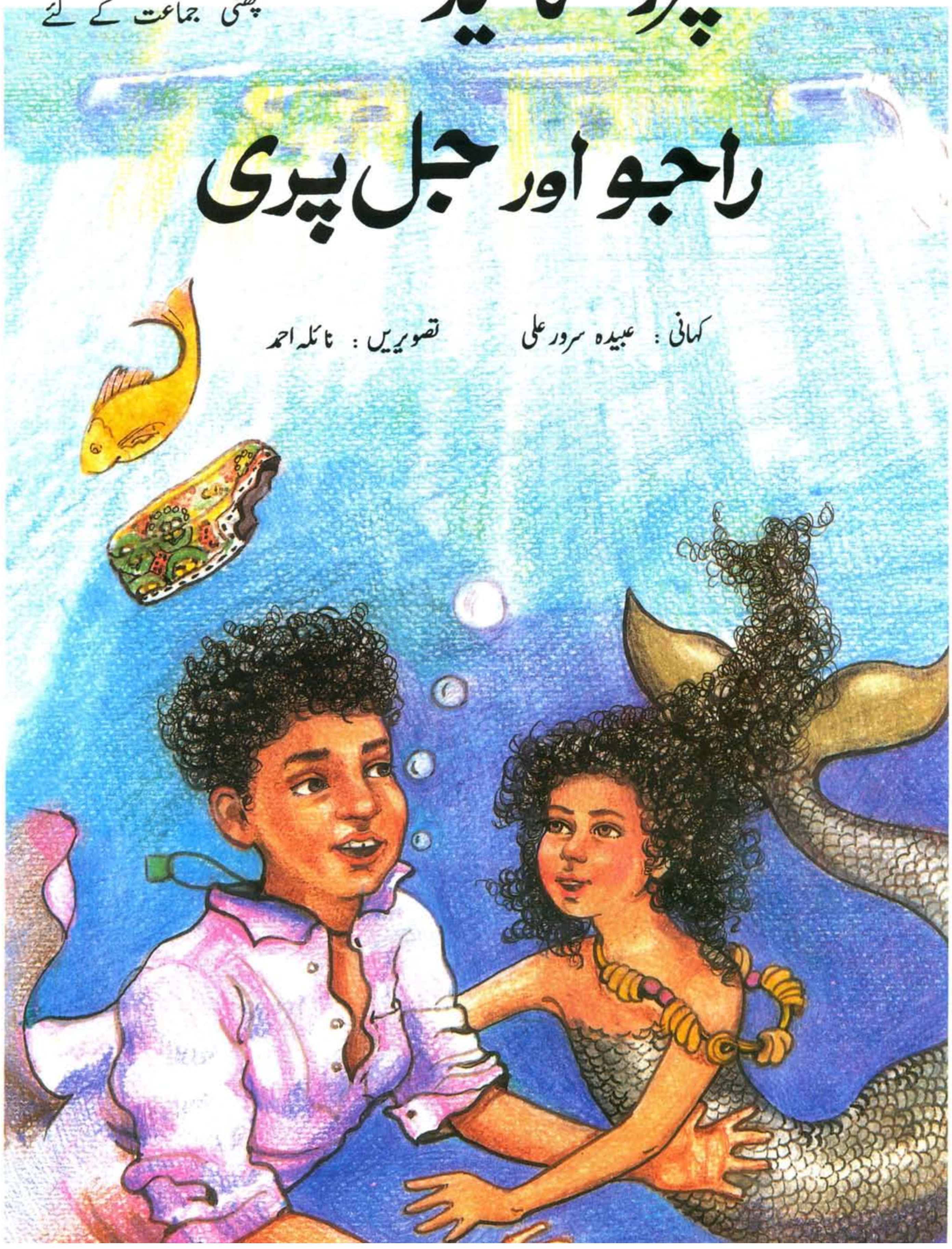

ٹیچر کے لئے نوٹ :

ٹیچر تمہیدی سوالات کریں۔ سوالات چھوٹے چھوٹے ہوں تاکہ ان کے جوابات بھی ایک یا دو جملوں سے زیادہ نہ ہوں۔ چھٹی جماعت کے لئے اس کہانی میں جو خیال پیش کیا گیا ہے وہ خیال یا theme ان ہی سوالات کی مدد سے طلبا کی زبان سے کہلوانا ہے۔ اگر طلبا یہ کام خود نہیں کرسکتے تو ٹیچر خود ان پر یہ بات واضح کریں۔ مگر ذرا صبر سے اور سوالات کرنے کے بعد ہی۔ . . درج ذیل سوالات کے علاوہ جماعت میں طلبا اور آپ کے مکالمے جو رخ اختیار کریں' ان سے چند نئے سوالات بھی سامنے آسکتے ہیں۔ سب کا مقصد یہی ہے کہ بچے اس پیغام کو سمجھ لیں جو کہانی میں بین السطور موجود ہے . . . اور کہانی کو پڑھ کر لطف اندوز ہوں۔ یہ سوالات زبانی کچھ اس انداز کے ہونے چاہئیں . . .

۱ آپ صبح کتنے بجے اٹھتے ہیں؟
۲ کتنے ایسے طلبا ہیں جو اٹھنے کے بعد یا اسکول آنے کے دوران ہی آسمان پر نظر ڈالتے ہیں؟
۳ کتنے طلبا نے سورج طلوع ہوتے دیکھا ہے؟ کتنی مرتبہ؟ اور کیوں؟
۴ ان کو یہ موقعہ کیسے ملا؟
۵ کتنے طلبا شام کو آسمان پر نظر ڈالتے ہیں؟ ان کے ایسا کرنے کی کیا وجہ ہے؟
۶ کیا کوئی طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کا بنیادی فرق بتا سکتا ہے؟

مندرجہ ذیل جملے ٹیچر کی مدد کے لئے لکھے جا رہے ہیں۔ مگر اپنے سوالات کے جوابات ٹیچر خود نہ دیں' طلبا کو دینے دیں۔

- صبح کو اجالا پھیلتا ہے — سرخی کے بعد زردی اور پھر سفیدی تیز ہوتی ہے۔
- شام کو اندھیرا بڑھتا ہے — زردی کے بعد سرخی اور پھر سیاہی تیز ہوتی ہے۔
- صبح سورج کو دیکھا نہیں جا سکتا — شام کو اس پر نظر ڈالی جا سکتی ہے۔

۷۔ جو طلبا صبح یا شام کو آسمان کی طرف نہیں دیکھ پاتے۔

○ کیا ان کو ضرورت نہیں محسوس ہوتی؟

○ کیا ان کو فرصت نہیں ملتی؟

○ کیا ان کو خیال ہی نہیں آتا کہ یہ نظارہ دیکھنے کے لائق ہے؟

یہ تمہید خاصی طویل مگر جاندار رہے گی۔ طلبا کو یہ سوچنے کا موقعہ ملے گا کہ ان کی روز مرہ کے معمولات میں کس چیز کی کمی ہے۔ ٹیچر ان کو مختصر طور پر بتائیں کہ دنیا پہلے صرف فطری دنیا تھی - یہاں ہر چیز قدرتی تھی یعنی نیچرل - پھر انسان نے عقل کا استعمال شروع کیا اور چیزیں بنانے لگا یعنی دنیا صنعتی (industrial) ہوتی گئی۔ انیسویں صدی تک یہ ترقی بڑی سست رفتار تھی مگر بیسویں صدی تو کمال بن کر آئی۔ ہر طرف نئی ایجادوں کا ڈھیر لگ گیا۔ انسان صرف Man نہیں رہا۔ Super Man بن گیا۔ کمپیوٹر کی ایجاد نے ایک اور ہی منظر بنا دیا۔ سب پڑھے لکھے لوگ' کیا بچے کیا بڑے' کمروں میں بند' ایئر کنڈیشنڈ چلائے کمپیوٹر۔ Phone - T.V. اور Internet میں منہ گھسائے بیٹھے ہیں۔ صبح کا کیا رنگ ہے؟ شام کیسی ہوتی ہے۔ کچھ احساس نہیں۔ ٹھنڈی ہوا' لہلہاتے درخت اور گاتے پرندے' اب صرف فلموں کے حصے ہیں۔ بچے اسکول سے گھر' گھر سے ٹیوشن کے چکر میں پھنس گئے ہیں' اور اس طرح آسمان' سورج' چاند' ستارے ان کے لئے اہمیت کھو چکے ہیں۔

اب ٹیچر کہانی پڑھ کر سنائیں۔

زیر نظر کہانی **"راجو اور جل پری"** بچوں کو یہ پیغام دیتی ہے کہ زندگی سائنسی ایجادات کے علاوہ فطرت کے نظاروں سے بھی خوبصورت ہوسکتی ہے اور دنیا میں رہنے والوں کو دنیا کے حسن کا بھی نظارہ کرنا چاہئے۔ صبر و شکر سے رہنا چاہئے۔

پہلا سیشن :

پہلے ٹیچر کہانی پڑھیں۔ پھر طلباء سے کہانی کے دو دو' تین تین جملے ترتیب سے پڑھوائیں۔ جہاں مکالمے ہیں' وہاں دو طلبا مکالمہ کی طرح بھی بول سکتے ہیں۔ اس کے بعد تفہیم کا مرحلہ شروع کریں۔ طلبا سے

کاپیاں کھلوائیں۔ نئے الفاظ کے معنی اور ترجمہ لکھوائیں۔ یہ الفاظ وہ طلبا سے صفحہ اور پیراگراف کی ترتیب رکھتے ہوئے پوچھیں اور بتائیں۔ اس کے بعد چند کے جملے زبانی اور چند کے تحریری بنوائیں۔

دوسرا سیشن :

یہ سوالات معلومات عامہ پر مبنی ہیں۔ سوالات کاپیوں پر لکھوائیں۔ طلبا ان کے جوابات خود ترتیب سے لکھیں۔ اگر کسی کو کوئی جواب نہ آتا ہو تو کلاس میں بات چیت کی جائے۔

۱ کیا آپ چند سمندروں کے نام بتا سکتے ہیں؟

(ٹیچر کی آسانی کے لئے جوابات درج ذیل ہیں۔)

بحر الکاہل	Pacific Ocean
بحر اوقیانوس	Atlantic Ocean
بحر ہند	Indian Ocean
بحر منجمد شمالی	Arctic Ocean
بحر منجمد جنوبی	Antarctic Ocean
بحیرہ عرب	Arabian Sea
بحیرہ روم	Mediterranian Sea
بحیرہ شمالی	North Sea
بحیرہ سرخ	Red Sea

۲ کراچی کون سے سمندر کے کنارے واقع ہے؟

(بحیرہ عرب)

۳ کراچی کے مختلف ساحلوں کے نام بتائیے۔

(منوڑہ کیماڑی ویسٹ وھارف ہاکس بے

پورٹ قاسم ماری پور کورنگی کریک ابراہیم حیدری وغیرہ۔)

۴ مچھیروں کا کیا کام ہوتا ہے؟

(سمندر سے مچھلیاں پکڑنا اور گاؤں یا شہر میں بیچنا۔)

۵ پری کسے کہتے ہیں؟ جل پری کسے کہتے ہیں؟ دونوں میں کیا فرق ہے؟ اور کیا بات مشترک ہے یعنی ایک جیسی ہے؟

(پری ایک خوبصورت زنانہ مخلوق ہے۔ اس کے شانوں پر پر ہوتے ہیں۔ جل پری آدھی عورت اور آدھی مچھلی جیسی مخلوق ہے۔ ایک ہوا میں اڑتی اور انسانوں کی طرح چل سکتی ہے۔ دوسری پانی میں تیرتی ہے اور انسانوں کی طرح نہیں چل سکتی۔ مگر حقیقت میں دونوں فرضی مخلوق Imaginary creatures ہیں۔ خوبصورتی کی علامت ہیں اور قصے کہانیوں کو خوبصورت بناتی ہیں۔)

۶ کیا انسان، پری یا جل پری ساتھ رہ سکتے ہیں؟

(قطعی نہیں۔ یہ صرف کہانیوں کی باتیں ہیں۔)

۷ مچھلیوں کی چند اقسام کے نام بتائیں۔

(روہو، پلہ، سنگھاڑا، پاپلیٹ۔)

(سب سے بڑی مچھلی وہیل)

(سب سے خطرناک مچھلی شارک۔)

تیسرا سیشن :

کہانی سے متعلق سوالات کاپیوں میں لکھوائیں۔ بورڈ پر امدادی اشارے لکھیں تاکہ طلبا درست جواب لکھ سکیں۔

۱ کہانی کے مرکزی کردار "راجو" پر طلبا کیا تبصرہ کریں گے؟

انفرادی طور پر ہر ایک اپنی رائے کاپی پر لکھے۔ (ٹیچر کے لئے چند اشارے یہ ہیں:)

وہ فطرت کا شیدائی ہے۔ وہ سمندر، سورج اور ماحول کے حسن سے محبت کرتا ہے اور مچھلیاں مجبوراً پکڑتا ہے۔ اس کا ثبوت یہ جملہ ہے "اسے اس بات پر . . . مگر مجبور تھا۔"

۲ دھن سوار ہونے کا کیا مطلب ہے؟ مچھیروں اور راجو پر کیا کیا دھن سوار تھی؟

(اس کا مطلب ہے کہ کسی خواہش یا آرزو کا پوری طرح ذہن پر چھا جانا۔ انسان کی زندگی کا مقصد ہی وہ آرزو ہو جانا۔)

(مچھیروں پر زیادہ مچھلیاں پکڑ کے اور زیادہ پیسے کمانے کی دھن سوار تھی۔)

(راجو پر ہر وقت ماحول کی خوبصورتی سے مزا لینے کی دھن سوار تھی۔)

۳ کیا آپ (طلبا) پر کوئی دھن سوار ہے؟ یا کبھی ہوئی؟

ٹیچر تقریباً پچاس الفاظ میں طلبا سے اس موضوع پر لکھنے کے لئے کہیں۔ مثلاً مجھ پر گلوکار / گلوکارہ بننے کی دھن سوار ہے۔ مجھ پر -------- سے ملنے کی دھن سوار ہے۔ اس کے لئے میں یہ کروں گا / گی کہ . . .

۴ اُفق اور شفق کا کیا فرق ہے؟

(اُفق سورج نکلنے کی طرف کا آسمان ہے۔ اس طرف سرخی کے بعد تیز سنہرا اجالا ہوتا ہے۔ شفق شام کو سورج ڈوبنے کی طرف کا آسمان ہے۔ اس طرف زردی کے بعد سرخی اور پھر سیاہ اندھیرا ہوتا ہے۔)

۵ مصنفہ کا پیغام؟

(تمہید کے طور پر جو بات چیت ہوئی تھی، طلبا اسے دوبارہ یاد کریں اور کاپیوں میں لکھیں۔)

چوتھا سیشن :

زبان دانی۔ قواعد اور ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے سلسلے کا سیشن۔

ا اس سیشن میں ایسی چیزیں کروایئے جن کی وجہ سے طلبا کو چند نئے الفاظ سیکھنے کو ملیں یا محاورات کا استعمال آ جائے اور وہ نہ صرف زیر تدریس کہانی کی تحریر کی خوبیوں کو سمجھیں بلکہ خود بھی بہتر نثر نویسی کر سکیں۔ حسب دستور تمام کام ایک سلسلے سے کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک دو کو کسی ٹیسٹ یا امتحان میں کروایا جاسکتا ہے۔ البتہ اس کے قاعدے اور مثالیں مختصراً ہمیشہ پہلے سمجھادیں۔

اس کہانی میں ایسے بہت سارے الفاظ ہیں جن میں دو چشمی ھ آتی ہے۔ طلبا پہلی سطر سے آخری سطر تک ترتیب سے ان الفاظ کی فہرست بنائیں۔ (ٹیچر کی سہولت کے لئے تقریباً سب ہی درج ذیل ہیں۔)

مچھیرا	ڈھلے	دھو	گھر	آٹھ
چھوٹی/چھوٹا	ستھرے	کھانا	بھر	بیٹھ - بیٹھا
مچھلی	بڑھتے	دیکھتا	پھر	آنکھیں
تھوڑی	کھاتے	تھک	بکھر	پھاڑ
بھائی	اندھیرے	کبھی	پھول	جھاڑیاں
بھی	مجھے	چھٹی	کچھ	ساتھ ساتھ
ابھری	ابھرتے	تھا - تھے - تھی		
گھبرائی	گھونگے	دکھائے		

گھر کا کام :

دو چشمی ھ والے چند الفاظ طلبا اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔

۲ اسی طرح کہانی میں صفت اور موصوف کے کئی مرکبات ہیں۔ ٹیچر طلبا کو آسان الفاظ میں سمجھائیں کہ چند الفاظ کچھ ناموں کے بارے میں تفصیل بتاتے ہیں۔ ان کو صفت کہتے ہیں اور جس اسم کے بارے میں بتائیں وہ موصوف کہلاتے ہیں۔ ان کو ٹیچر کاپی میں لکھوائیں اور مطلب پوچھتی اور سمجھاتی جائیں۔ ایسے الفاظ کی فہرست نیچے درج ہے۔ یہ لکھوانے یا بتانے کے بعد ٹیچر طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے بارے میں تین تین صفات بتائیں۔ بلکہ ایک پیرا گراف کی صورت میں لکھیں۔

چھوٹی بستی	کھنکتی ہنسی	حسین منظر
بڑی مچھلی	خوبصورت ہنسی	دوسرا سوال
صاف کپڑے	آخری منزل	رنگ برنگی مچھلیاں
تھوڑی دیر	سرخ آسمان	لہراتی جھاڑیاں
گہری نیند	سفید بادلوں	بے شمار پھول
ستھرے مکان	لمبے لمبے بال	خوبصورت پھول
بڑے بھائیوں	دبے پاؤں	سنہری کرن
حسین صورت	خوفناک دیو	

۳ لفظ مچھلی سے کتنے مرکب الفاظ بنائے جاسکتے ہیں؟ (مچھلی گھر۔ مچھلی مارکیٹ۔ مچھلی بازار۔)

لفظ مچھلی سے کتنے محاورات یا ضرب الامثال بنائے جاسکتے ہیں؟

یہ زبانی پڑھ کر سنائیں اور زبانی ٹیسٹ لیں۔

(بن پانی کی مچھلی، ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے، ہر بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو کھا جاتی ہے، مچھلی کے جائے (بچّے) کو تیرنا کون سکھائے۔)

ٹیچر حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ سنا سکتی ہیں۔

ایک انگریزی کتاب The Three Little Mermaids پڑھوا سکتی ہیں اور پھر اس کا خلاصہ اردو میں لکھوایا جاسکتا ہے۔

نظم "شفق" پڑھ کر سنایئے۔ جو طلبا اسے یاد کرنا چاہیں ان کے لئے بورڈ پر نظم لکھ دیجئے۔

شفق

شفق پھولنے کی بھی دیکھو بہار
ہوا میں کھلا ہے عجب لالہ زار
ہوئی شام بادل بدلتے ہیں رنگ
جنہیں دیکھ کر عقل ہوتی ہے دنگ
نیا رنگ ہے اور نیا روپ ہے
ہر اک روپ میں یہ وہی دھوپ ہے
طبیعت ہے بادل کی رنگت پہ لوٹ
سنہری لگائی ہے قدرت نے گوٹ
یہ کیا بھید ہے کیا کرامات ہے
ہر اک رنگ میں اک نئی بات ہے
یہ مغرب میں جو بادلوں کی ہے باڑ
بنے سونے چاندی کے گویا پہاڑ
اب آثار ظاہر ہوئے رات کے
کہ پردے چھٹے لال بانات کے

راجو اور جل پری

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale